AL-HIKMAH INTERNATIONAL

خطبہ جمعہ

بعنوان

اسلام میں غربت کا علاج

سلسلة منبر الحكمة

245

بتاریخ: 09اپریل 2021
بمطابق: ۲۵ شعبان المعظم ۱٤٤۲ ھج

به اهتمام

الحکمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اھم نکات

① ......عقیدہ توحید سے غربت کا علاج

② ......غربت کا علاج، توکل علیٰ اللہ سے

③ ......غربت کا علاج، طلب معاش کے حلال ذرائع

④ ......غربت کا علاج، اسلامی نظامِ معیشت

⑤ ......غربت وتنگدستی سے پناہ کی دعائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ، لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وكفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا، وأَشْهَدُ أن لَا إلٰهَ إلَّا اللهُ وَحْدَه لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أَمّا بَعْدُ!

﴿مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتَامٰی وَالْمَسَاكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَاءِ مِنْكُمْ﴾ [الحشر:7]

﴿وَالَّذِیْنَ فِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۞ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ﴾ [المعارج:24، 25]

﴿اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِیْنِ وَالْعٰمِلِیْنَ عَلَیْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِی الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِیْنَ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِیْلِ فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ﴾ [التوبة:60]

تمھید

گزشتہ تین صدیوں میں صنعتی انقلاب کے بیک وقت دونوعیت کے ردِّعمل پیدا ہوئے، ایک آزادانہ وسرمایہ دارانہ معیشت کا نظام ہے اور دوسرا تصور اشتراکیت یا کمیونزم کا ہے جو تمام قومی وملکی وسائل کو محدود مرکزی قوت کے ہاتھوں میں سونپ دینے کا نام ہے۔

یہ دونوں معاشی تصورات انتہاء پسندانہ اور افراط وتفریط کا شکار ہیں۔ان سیکولر قوتوں نے چھوٹے اور غریب ممالک کا استحصال کرکے انھیں مزید پسماندگی کی طرف دھکیل دیا ہے، جن کے خونی پنجے میں انسانیت سسک رہی ہے۔

ان دونوں معاشی نظاموں کی افراط وتفریط کے مقابلے میں اسلام کا عادلانہ معاشی نظام اجتماعی عدل وانصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کا ایک مستند تاریخی ریکارڈ رکھتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تمام نظام ہائے معیشت کا حقیقی ہدف انسانیت کو غربت سے نجات دلا کر ایک خوشحال زندگی کے وسائل فراہم کرنا ہے، لیکن مادی سطح اور زمینی نظاموں میں سے کوئی بھی اس ہدف کے حتمی اور یقینی ثمرات کو حاصل نہیں کر سکا۔

مغربی نظام معیشت میں فلاحی ریاست یا معاشرے کا تصور بھی حقیقی فلاح و کامیابی سے بعید اور مواخات کی روح سے یکسر خالی دکھائی دیتا ہے۔

اسی لیے اسلام کی رو سے معاشی نظام میں استحصال کی ہر شکل کو ممنوع اور مکروہ قرار دیا گیا ہے۔ سودی معیشت کا نظام محض ایک طبقہ کو سرمایہ دارانہ معاشی قوت میں بدل کر رکھتا ہے، جس کے بعد وہ طبقہ محنت کش طبقہ پر ظلم رواں رکھنے میں ذرا گریز نہیں کرتا، جس کی بدترین شکل مغربی نظام معیشت کی صورت میں سب کے سامنے ہے۔

اسلام سود کی بنیاد پر پیدا ہونے والے فساد کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہتا ہے۔ اسلام کا معاشی نظام شراکت اور مضاربت کو تجارتی زندگی کے توازن کے ساتھ عدل وانصاف کی بنیاد پر برقرار رکھنے کی تعلیم وتلقین کرتا ہے۔ زکوۃ وصدقات کے دائمی نظام کے تحت معاشرے سے غربت، گداگری اور محرومی کے تصورات کو عملی طور پر ختم کرنا چاہتا ہے۔

☆......ذیل میں غربت کے علاج کی عملی صورتوں اور اسلام کے نظام ہائے معیشت کی برکات کو تفصیلاً ذکر کیا جاتا ہے۔

عقیدہ توحید سے غربت کا علاج

......مال ودولت کے خزانے اللہ کے پاس ہیں:

اگر مسلمانوں میں یہ تصور راسخ ہو جائے اور اس حقیقت پر ایمان کامل حاصل ہو کہ رزق صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جو اس نے طے کر رکھا ہے، صرف وہی ملنے والا ہے، تو رزق حلال پر قناعت حاصل ہو جائے اور احساسِ غربت کم ہونے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل میں اضافہ ہو جائے۔

① ......ہمیں یقین ہونا چاہیے کہ ہم سب کا مالک، خالق اور رازق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿مَـا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ۔إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ﴾

[الذاریات:57، 58]

”میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ اللہ تو خود ہی رزّاق ہے، بڑی قوت والا اور زبردست۔“

② ......رزق اور دنیا کی تمام ضروریات کا صرف اللہ تعالیٰ سے ہی سوال کرنا چاہیے کیونکہ سارے خزانے اُسی کے پاس ہیں، وہی زمین وآسمان کا حقیقی وارث اور مالک ہے۔ فرمانِ ربانی ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ﴾ [الحجر:21]

”کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں، اور جس چیز کو بھی ہم نازل کرتے ہیں ایک مقرر مقدار میں نازل کرتے ہیں۔“

③......اللہ تعالیٰ اپنی حکمت وتدبیر کے ساتھ جس کو چاہے رزق زیادہ عطا کرتا اور جس کا چاہے رزق کم کر دیتا ہے، رزق کی تقسیم پر اُسی کو اختیار ہے، اس تقسیم میں کوئی بھی اُس کا شریک نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا﴾ [الزخرف: 32]

”کیا یہ لوگ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟ دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کے درمیان ان کے رزق کے ذرائع تو تقسیم کر دیے ہیں۔“

④......سب خیر وبھلائی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، وہ جس کو چاہے عزت دے یا ذلت، وہ چاہے حکومت دے یا محروم کر دے، اس کو کسی قسم کی کوئی روک ٹوک نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان:

﴿قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ [ال عمران:26]

”کہہ دیجئے، اے اللہ! ملک کے مالک، تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے چھین لے، عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلت دے، بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، یقیناً تو ہر چیز پر قدرت وغلبہ رکھنے والا ہے۔“

④......غیر اللہ سے رزق، عزت، رفعت اور حکومت طلب کرنا شرک ہے کیونکہ وہ رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے، لہٰذا رزق اللہ سے مانگو، اُس کا شکر بجالاؤ اور اُسی کی بندگی کرتے رہو۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ، إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ﴾ [العنكبوت:17]

”بلاشبہ اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو تمہارے لیے کسی رزق کے مالک نہیں ہیں، سو تم اللہ کے ہاں ہی رزق تلاش کرو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو، اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔“

......انفاق فی سبیل اللہ سے مال کم نہیں پڑتا:

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور اسی کا رزق جب چاہتا ہے تنگ کر دیتا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے۔ اس لیے کوئی شخص اگر یہ سمجھ کر بخل کرے اور اللہ کے راستے میں خرچ نہ کرے کہ خرچ کرنے سے میرا رزق کم ہو جائے گا تو یہ اس کی بھول ہے، کیونکہ رزق کی تنگی یا فراخی کا تعلق اس کے بخل یا سخاوت سے نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے فیصلے سے ہے۔

☆......رسول اللہ ﷺ نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

((أَنْفِقْ بلاَلُ وَلاَ تَخْشَ مِنْ ذِی الْعَرْشِ إِقْلاَلًا))

''اے بلال! خرچ کرو اور عرش والے کی طرف سے فقیری سے مت ڈرو۔''

(سلسلة الأحاديث الصحيحة، ح: 1606۔ مسند البزار: ٢٠٤٤، ح: ١٣٦٦

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ))

''صدقہ مال کو کچھ بھی کم نہیں کرتا ہے۔''

صحيح مسلم:2588

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ اِنَّ رَبِّی یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ وَ هُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ﴾ [سبا:39]

''کہہ دے بیشک میرا رب رزق فراخ کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے اور اس کے لیے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو بھی چیز خرچ کرتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔''

......توکل علیٰ اللہ سے غربت کا علاج:

اسلام نے غربت کے علاج کے سلسلے میں صرف مال و دولت کا حصول اور جمع پونجی کی صورت میں نہیں بتلایا بلکہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل بھروسہ کرنا، اور یہ عقیدہ رکھنا کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو امیر وغریب کر کے آزماتا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام نے قناعت اور صبر جیسی عظیم صفات اختیار کرنے کی تلقین کی ہے، تاکہ غربت کا احساس اور غم ختم ہو جائے، جو عام طور پر ڈپریشن اور اعصابی بیماریوں کے ساتھ عقیدہ توحید کے لیے بھی مہلک ثابت ہوتا ہے۔ فقر و غربت کی حالت میں مشکلات سے نجات کے لیے اسلام نے جو طریقے اپنائے، ذیل میں ان پر بحث کی جاتی ہے۔

......توکل علیٰ اللہ کا مفہوم:

توکل علیٰ اللہ کے معنی یہ نہیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ اسباب و آلات کو چھوڑ کر انسان ہاتھ پر ہاتھ رکھ بیٹھ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جائے اور کہے میں نے تو اللہ پر توکل کیا ہوا ہے۔ بلکہ توکل سے مراد یہ ہے کہ دنیا میں ممکنہ تمام اسباب کو ضرور اختیار کیا جائے ،لیکن بھروسہ اسباب پر کرنے کے بجائے اللہ تعالیٰ پر ہو کہ جب تک اللہ تعالیٰ کا ارادہ نہ ہو تو کوئی کام نہیں ہوسکتا۔

☆...... ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیجئے؛ کیونکہ اُسی اللہ تبارک وتعالیٰ کی عظیم صفات ہیں کہ وہ' الکــریم ، الـرحیـم ، القریب ، المجیب ، الواحد الاحد ، خیر الرازقین ، الرزاق ، بیدہ الملك ''ہیں، وہ ہمیں ہماری سگی ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرنے اور رحم کرنے والا ہے۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَـوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرُزِقْتُمْ كَمَا يُرْزَقُ الطَّيْرُ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا))

''اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ پر ایسا توکل کرو جیسا کہ اس کا حق ہے تو تمھیں اسی طرح رزق ملے، جیسے ایک پرندہ کو رزق ملتا ہے، صبح خالی پیٹ نکلتا ہے اور شام کو پیٹ بھر کر واپس پلٹتا ہے۔''

[صحیح] سنن الترمذی:2344

کسی شاعر نے کیا خوب توکل کا معنیٰ واضح کرتے ہوئے کہا:

توکل اس کو کہتے ہیں کہ خنجر تیز رکھ اپنا

اور انجام اس کی تیزی کا مقدر کے حوالے کر

......غربت کا علاج، تقدیر کے فیصلوں پر رضامندی:

لوگوں میں یہ شعور عام کرنے کی ضرورت ہے کہ امیر اور غریب کی تقسیم اللہ تعالیٰ کے فیصلوں سے ہے کہ رزق اور دنیا کا مال اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے اور یہ سب تقدیر میں پہلے سے طے ہو چکا ہے کہ کس کو کیا ملنے والا ہے، بس ضرورت اس امر کی ہے کہ رزق حلال کے حصول کے لیے محنت کی جائے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ﴾ [هود:6]

''اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ پر نہ ہو اور وہ جانتا ہے کہ کہاں ٹھہرے گا اور کہاں سپرد ہوگا، سب کچھ ایک صاف بیان کرنے والی کتاب (تقدیر) میں درج ہے۔''

دوسرے مقام پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی قوت والا اور بہت رزق دینے ہے۔

﴿اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ﴾ [الذاريات:58]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”بے شک اللہ ہی بڑا رزق دینے والا، زبردست طاقت والا ہے۔“

☆......سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا:

((إِنَّ الرُّوحَ الأَمِينَ نَفَثَ فِي رُوعِي ، أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا ، فَاتَّقُوا اللّٰهَ ، وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ ، وَلا يَحْمِلَنَّكُمُ اسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ أَنْ تَطْلُبُوهُ بِمَعَاصِي اللّٰهِ ، فَإِنَّهُ لَا يُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ إِلا بِطَاعَتِهِ))

”بے شک سیدنا جبریل علیہ السلام نے میرے دل میں یہ بات ڈالی ہے کہ کسی جان کو بھی اپنا رزق مکمل کیے بغیر موت نہیں آئے گی، بس تم اللہ سے ڈرو اور طلب معاش کا بہتر انداز اختیار کرو۔ رزق کی تلاش میں شیطان تمھیں اللہ کی نافرمانی پر نہ ابھارے، یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کے پاس جو کچھ ہے، وہ صرف اس کی اطاعت سے حاصل ہوتا ہے۔“

[حسن] شرح السنة للامام البغوی 304/14، ح:4112

غربت کا علاج، طلب معاش کے حلال ذرائع

......غربت کا علاج، کسبِ معاش کے لیے محنت ومزدوری کرنا:

ہمارے معاشرے میں غربت وافلاس، تنگ حالی اور آمدنی میں کمی کا ایک سبب محنت سے جی چرانا ہے۔ محنت سے جی چرانا بسا اوقات سستی، کاہلی اور لاپرواہی کے باعث ہوتا ہے مگر اس کا بڑا سبب مزدوری اور ہاتھ سے کام کرنے کو حقیر و معیوب سمجھنا ہے۔

معاش کے معمولی پیشوں کو حقیر و کمتر سمجھنے کی یہ سوچ درحقیقت ہندوانہ تہذیب ومعاشرت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ قابلِ غور یہ ہے کہ اگر خالق کائنات نے انسان کے ساتھ ایک پیٹ لگایا ہے تو اس نے پیٹ کو بھرنے کے لیے دو ہاتھ، دو پاؤں، جسمانی قوت، سوجھ بوجھ اور دوسری مخلوق کے برعکس انسان کو عقلی و دماغی صلاحیتیں بھی عطا فرمائی ہیں جنھیں کام میں لا کر زمین میں پھیلے ہوئے بے شمار رزق الٰہی کو بآسانی تلاش کیا جا سکتا ہے۔

☆......اللہ تعالیٰ نے روئے زمین میں پھیلے رزق کو تلاش کرنے کا حکم دیتے ہوئے اسے احسان سے تعبیر کیا ہے۔

﴿هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ﴾ [الملك:15]

”وہی ذات ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو نرم و مسخر کر دیا، سو تم اس کے راستوں میں چلو پھرو، اور اُس کے (دیئے ہوئے) رزق میں سے کھاؤ، اور اُسی کی طرف (مرنے کے بعد) اُٹھ کر جانا ہے۔“

مزید دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ [الجمعة:10]

''پھر جب نماز ادا ہو چکے تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (رزق) تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔''

......رزقِ حلال کے لیے محنت ومزدوری، سیرت طیبہ کی روشنی میں:

سیرت نبوی کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ محنت ومزدوری کو جو عزت، حوصلہ افزائی اور قابل رشک حد تک مقام ومرتبہ آپ ﷺ نے بخشا، روئے زمین پر اس کا تصور اس سے قبل نہ تھا اور نہ ہی آج کی مہذب اور حقوق انسانی کی علمبردار تنظیموں میں پایا جاتا ہے۔

محنت ومزدوری اور ہاتھ سے کما کر کھانے کو آپ ﷺ نے کس قدر ومنزلت کی نظر سے دیکھا، اس حوالے سے کتب حدیث میں ''باب طلب كسب الحلال'' کا مطالعہ کافی ہے۔ آپ ﷺ نے بچپن میں مکہ مکرمہ کے مقام اجیاد پر خود بکریاں چرا کر چرواہوں کو عزت بخشی اور اس کے بعد فرمایا: ہر نبی نے بکریاں چرائی، اور بکریاں چرانا کوئی معیوب اور حقیر نہیں بلکہ یہ وہ معزز پیشہ ہے، جسے ہر نبی نے اختیار فرمایا۔

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَعَى الغَنَمَ))

''اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسا نبی نہیں بھیجا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔''

اس پر آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے پوچھا: کیا آپ نے بھی بکریاں چرائی ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((نَعَمْ، كُنْتُ أَرْعَاهَا عَلَى قَرَارِيطَ لِأَهْلِ مَكَّةَ))

''ہاں! میں بھی مکہ والوں کی بکریاں چند قیراط کے معاوضہ پر چرایا کرتا تھا۔''

صحيح البخاري:2262

☆......سیدنا مقدام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ، خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ، كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ))

''کسی انسان نے اس شخص سے بہتر کھانا نہیں کھایا، جو خود اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتا ہے، اللہ کے نبی سیدنا داؤد علیہ السلام بھی اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتے تھے (حالانکہ وہ حاکم وقت تھے)۔''

صحيح البخاري:2072

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سیدنا داود علیہ السلام کے ہاتھ سے کام کرنے کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ﴾ [الانبیاء:80]

''اور ہم نے اسے تمہارے لیے زرہ بنانا سکھایا، تاکہ وہ تمہاری لڑائی سے تمہارا بچاؤ کرے۔ تو کیا تم شکر کرنے والے ہو؟''

☆......سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ ، فَيَأْتِيَ بِحُزْمَةِ الحَطَبِ عَلَى ظَهْرِهِ ، فَيَبِيعَهَا ، فَيَكُفَّ اللَّهُ بِهَا وَجْهَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ))

''تم میں سے کوئی بھی اگر (ضرورت مند ہو تو) وہ اپنی رسی لے کر آئے اور اس سے لکڑیوں کا گٹھا باندھ کر اپنی پیٹھ پر لاد کر لائے اور پھر اسے بیچے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اس کی عزت کو محفوظ رکھ لے تو یہ اس سے اچھا ہے کہ وہ لوگوں سے سوال کرتا پھرے، وہ اسے دیں یا منع کر دیں۔''

صحیح البخاری:1471

......غربت کا علاج، گداگری کی بجائے محنت و مزدوری:

اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند وہ کھانا ہے جسے انسان اپنے ہاتھوں سے کمائے، اسی لیے اسلام نے کام کاج اور محنت و مزدوری پر رغبت دلائی اور اس کی فضیلت ذکر کرتے ہوئے لوگوں سے مانگنا حرام قرار دیا ہے۔

☆......سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ ، حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ القِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ))

''آدمی ہمیشہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اس طرح اٹھے گا کہ اس کے چہرے پر ذرا بھی گوشت نہ ہوگا۔''

صحیح البخاری:1474

......غربت کا علاج، طلب معاش میں حرام ذرائع سے بچنا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اناج کے ڈھیر کے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس کے اندر ڈالا تو انگلیوں پر تری (اناج میں پانی تھا) آ گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا:

((مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ؟ قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللهِ))

''اے اناج کے مالک! یہ کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا: اے اللہ کے رسول! اس بارش کا پانی پڑ گیا ہے۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَیْ يَرَاهُ النَّاسُ ، مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّى))

''پھر تو نے اس بھیگے اناج کو اوپر کیوں نہ رکھا تا کہ لوگ دیکھ لیتے۔ جو شخص دھوکہ دے، وہ مجھ سے کچھ تعلق نہیں رکھتا۔''

صحیح مسلم: 102

غربت کا علاج، اسلامی نظام معیشت

......اسلامی نظامِ معیشت میں مال کا بہاؤ دولت مندوں سے غریبوں کی طرف ہے:

اسلام کے معاشی نظام کی بنیاد مال کے تقسیم کرنے پر ہے، مسلمانوں میں دولت کا بہاؤ فقراء سے اغنیاء کی طرف نہیں ہوتا کہ دولت مند زیادہ سے زیادہ امیر اور غریب زیادہ سے زیادہ فقیر ہوتے چلے جائیں ، بلکہ دولت کا بہاؤ اغنیاء سے فقراء کی طرف ہوتا ہے اور اس سے پورے معاشرے کو فائدہ اٹھانے کا موقع ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿مَـاأَفَـاءَ الـلّٰـهُ عَـلٰـى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِىْ الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَیْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ﴾ [الحشر:7]

''جو کچھ بھی اللہ نے ان بستیوں والوں سے اپنے رسول پر لوٹایا(مالِ فے) تو وہ اللہ کے لیے اور رسول کے لیے اور قرابت دار اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے ہے، تا کہ وہ (مالِ فے)تم میں سے مال داروں کے درمیان ہی گردش کرنے والا نہ ہو۔''

مفسرِ قرآن حافظ عبدالسلام بن محمد بھٹوی حفظہ اللہ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں حکم دیا ہے کہ اموالِ فے (بغیر جنگ کے حاصل شدہ مال) کو مجاہدین پر تقسیم نہ کیا جائے ، بلکہ انہیں نادار لوگوں تک پہنچایا جائے۔

☆......دولت کے چند ہاتھوں میں جمع ہونے کا سب سے بڑا ذریعہ سود اور اس کی بنیاد پر کھڑا نظام ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دے دیا۔ دولت کی تقسیم کے لیے زکوۃ فرض کی گئی ، اموال غنیمت میں سے خمس نکالنے کا حکم دیا گیا، مال فے سارا ہی پانچ مدات میں تقسیم کرنے کا حکم دیا گیا۔ نفلی صدقات کی بار بار تلقین کی گئی ۔ بہت سی حدودِ الٰہیہ کی پامالیوں پر کفارے رکھے گئے اور ایسا قانون وراثت بنادیا کہ ہر مرنے والے کی دولت یکجا رہنے کے بجائے (وارثوں میں) پھیل جائے۔ بخل کی شدید مذمت کی گئی اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی بار بار تاکید اور فضیلت بیان کی گئی ۔ ان احکام پر عمل کیا جائے تو دولت چند ہاتھوں میں جمع ہو ہی نہیں سکتی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن (کا گورنر بنا کر) بھیجا تو فرمایا: تم انہیں اس کلمہ توحید کی دعوت دینا۔ اگر وہ لوگ اس بات کو مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر روزانہ پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ اسے بھی مان لیں تو پھر انہیں بتانا:

((فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰہ افْتَرَضَ عَلَیْهِمْ صَدَقَةً فِی أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِیَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ))

''اللہ تعالیٰ نے ان کے مال پر زکوۃ کو فرض کیا ہے جو ان کے مالدار لوگوں سے لے کر انہیں کے محتاجوں میں لوٹا دیا جائے گا۔''

صحیح البخاری:1395

......مالداروں کو زکاۃ ادا کرنے کا حکم:

اگر مالدار لوگ اپنے مال سے ہر سال فرض زکوۃ ادا کرنے لگ جائیں تو غربت باقی نہ رہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مالدار آدمی کے مال میں سوال کرنے والے اور سفید پوش کا حصہ مقرر کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَالَّذِیْنَ فِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۞ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ﴾ [المعارج:24،25]

''اور وہ جن کے مالوں میں ایک مقرر حصہ ہے۔ سوال کرنے والے کے لیے اور (اس کے لیے) جسے نہیں دیا جاتا۔''

☆......مصارف زکوۃ کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِیْنِ وَالْعٰمِلِیْنَ عَلَیْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِی الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِیْنَ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِیْلِ فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ﴾

[التوبة:60]

''صدقات تو صرف فقیروں اور مسکینوں کے لیے اور ان پر مقرر عاملوں کے لیے ہیں اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنی مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے میں اور تاوان بھرنے والوں میں اور اللہ کے راستے میں اور مسافر میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں)۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔''

......غربت کا علاج، حرام ذرائع آمدن کا انسداد:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

غربت کے انتشار میں کسب مال کے حرام ذرائع کا بڑا کردار ہے، جس کی وجہ سے غریب مزید غربت کی چکی میں پستا جا رہا ہے، جب کہ حرام خورسودی اور ساہوکاری نظام سے دونوں ہاتھوں سے اسباب معیشت لوٹتے جا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حرام کے تمام ذرائع، سود، جوا اور دھوکہ دہی سے اجتناب کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ [المائدة:90]

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور شرک کے لیے نصب کردہ چیزیں اور فال کے تیر سراسر گندے ہیں، شیطان کے کام سے ہیں، سوتم اس سے بچو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔''

......غربت کا علاج تعیّشات کی بجائے سادگی:

غربت و افلاس کا ایک بڑا سبب امراء، اصحاب ثروت اور اہل حکومت و اقتدار کا تعیّشات، شاہ خرچیوں میں پڑ جانا ہے۔ اسلامی نقطہ نگاہ سے کوئی آدمی حتی کہ سربراہ مملکت بھی عام لوگوں کے مقابلے میں بود و باش، کھانے پینے اور دوسرے انسانی حقوق میں کوئی امتیاز نہیں رکھتا ہے۔ اسلام میں Vip اور غیر Vip کی ہرگز کوئی تقسیم نہیں ہے۔ خود نبی رحمت ﷺ سے بڑھ کر کون دنیا میں Vip ہوسکتا ہے؟ لیکن آپ کی سادگی کا زمانہ معترف اور گواہ ہے۔

اسلام عیش کوشی اور تعیش پسندی کی بجائے تمام معاملات زندگی میں سادگی اور اعتدال کو پسند کرتا ہے۔

☆......سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص آیا، آپ نے اس سے گفتگو کی تو (خوف کی وجہ سے) اس کے کندھے کانپنے لگے، تو آپ ﷺ نے اسے تسلی دیتے ہوئے فرمایا:

((هَوِّنْ عَلَيْكَ ، فَإِنِّي لَسْتُ بِمَلِكٍ ، إِنَّمَا أَنَا ابْنُ امْرَأَةٍ تَأْكُلُ الْقَدِيدَ))

''اطمینان رکھو، میں کوئی بادشاہ نہیں ہوں، میں تو ایک ایسی عورت کا بیٹا ہوں جو سوکھا گوشت کھایا کرتی تھی۔''

[صحيح] سنن ابن ماجه:3312

☆......رسول اللہ ﷺ نے سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف روانہ کرتے نصیحت فرمائی:

((إِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَإِنَّ عِبَادَ اللهِ لَيْسُوا بِالْمُتَنَعِّمِينَ))

''عیش کوشی سے بچو کیونکہ اللہ کے بندے عیش کوشی نہیں کرتے۔''

السلسلة الصحيحة:353۔

☆......سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ ، وَرُزِقَ كَفَافًا ، وَقَنَّعَهُ اللهُ بِمَا آتَاهُ))

''کامیاب ہوگیا جو اسلام لایا اور ضرورت کے مطابق رزق دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قناعت بھی دی۔''

صحیح مسلم:1054

......اسلامی اخوت سے غربت کے خاتمے کی عظیم مثال:

اسلام کا نظام معیشت سوشلزم کی طرح غیر فطری مساوات کا تو ہرگز قائل نہیں، البتہ اسلام نے حق معیشت میں بغیر کسی تفریق کے جملہ انسانوں کو برابر قرار دیا ہے۔ اسلام کی تعلیمات مواسات یعنی باہمی ہمدردی وغمخواری پر مبنی ہیں، جس لیے غربت وافلاس کا مسئلہ زیادہ تر تو انہی بےنظیر و بےمثال تعلیمات سے حل ہوجاتا ہے، اس کے علاوہ باقی کسر قوانین وحدود کی مدد سے نکال لی جاتی ہے۔

تاریخ انسانی میں سیرت طیبہ ﷺ کی سب سے بڑی مثال وہ معاہدہ ہے جو آپ ﷺ نے مہاجرین مکہ اور انصار مدینہ کے درمیان ''مواخاۃ'' کے نام سے قائم فرمایا تھا۔ جس کے نتیجہ میں مہاجرین کی رہائش، خوراک اور کاروبار کے مسائل فوری طور پر آسانی سے حل ہو گئے کہ جس پر آج تک دنیا انگشت بدنداں ہے۔ اسلام کی اخلاقی تعلیمات کا طرہ امتیاز یہ ہے کہ وہ امارت وغربت کے طبقاتی احساس کو مٹا کر اخوت، ہمدردی اور خیرخواہی کا ماحول پیدا کرتا ہے۔

غربت وتنگدستی سے پناہ کی دعائیں

......غربت، فقیری اور ذلت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فقیر، غربت اور ذلت سے اللہ تعالیٰ کی یوں پناہ پکڑتے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ ، وَالْقِلَّةِ ، وَالذِّلَّةِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ ، أَوْ أُظْلَمَ))

''اے اللہ! میں فقر، قلت مال اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔''

[صحیح] سنن ابوداود:1544

......کفر کے ساتھ غربت سے بھی اللہ کی پناہ طلب کرنے کا حکم:

سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ صبح وشام تین تین مرتبہ ان کلمات سے کفر کے ساتھ فقیری سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے اور یوں دعا گو ہوتے:

((اللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ ، وَالْفَقْرِ ، اللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

’’اے اللہ! میں کفر اور فقیری سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔‘‘

[حسن الاسناد] سنن ابوداود:5090

خلاصہ جمعہ

بعنوان

اسلام میں غربت کا علاج

سلسلة منبر الحكمة

245

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ، لِیُظْهِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وکفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا، وأشْهَدُ أنْ لَا إلٰهَ إلّا اللهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَأشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أمّا بَعْدُ!

﴿مَاأَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتَامٰی وَالْمَسَاکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَاءِ مِنْکُمْ﴾ [الحشر:7]

﴿وَالَّذِیْنَ فِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ٭ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ﴾ [المعارج:24، 25]

عقیدہ توحید سے غربت کا علاج

①......ہمیں یقین ہونا چاہیے کہ ہم سب کا مالک، خالق اور رازق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

﴿مَا أُرِیدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِیدُ أَنْ یُطْعِمُونِ۔إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِینُ﴾

[الذاریات:57، 58]

②......رزق اور دنیا کی تمام ضروریات کا صرف اللہ تعالیٰ سے ہی سوال کرنا چاہیے کیونکہ سارے خزانے اُسی کے پاس ہیں، وہی زمین وآسمان کا حقیقی وارث اور مالک ہے۔فرمانِ ربانی ہے:

﴿وَإِنْ مِنْ شَیْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ﴾ [الحجر:21]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

③......اللہ تعالیٰ اپنی حکمت وتدبیر کے ساتھ جس کو چاہے رزق زیادہ عطا کرتا اور جس کا چاہے رزق کمکر دیتا ہے، رزق کی تقسیم پر اُسی کو اختیار ہے، اس تقسیم میں کوئی بھی اُس کا شریک نہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اَھُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَھُمْ مَّعِیْشَتَھُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا﴾

[الزخرف: 32]

④......سب خیر وبھلائی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، وہ جس کو چاہے عزت دے یا ذلت، وہ چاہے حکومت دے یا محروم کردے، اس کو کسی قسم کی کوئی روک ٹوک نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان:

﴿قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾ [ال عمران:26]

④......غیر اللہ سے رزق، عزت، رفعت اور حکومت طلب کرنا شرک ہے کیونکہ وہ رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے، لہٰذا رزق اللہ سے مانگو، اُس کا شکر بجالاؤ اور اُسی کی بندگی کرتے رہو۔فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ الَّذِینَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ، إِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ﴾ [العنکبوت: 17]

......انفاق فی سبیل اللہ سے مال کم نہیں پڑتا:

☆......رسول اللہ ﷺ نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

((أَنْفِقْ بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِی الْعَرْشِ إِقْلَالًا))

(سلسلة الأحاديث الصحيحة، ح: 1606۔ مسند البزار ، ح: 1366

☆......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ))

صحیح مسلم:2588

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ وَ هُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ﴾ [سبا:39]

......توکل علیٰ اللہ کا مفہوم:

ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیجئے؛ کیونکہ اُسی اللہ تبارک وتعالیٰ کی عظیم صفات ہیں کہ وہ ' الكريم ، الرحيم ،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الـقـریب ، المجیب ، الواحد الاحد ، خیر الرازقین ، الرزاق ، بیده الملك ''ہیں، وہ ہمیں ہماری سگی ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرنے اور رحم کرنے والا ہے۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُم تَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرُزِقْتُمْ كَمَا يُرْزَقُ الطَّيْرُ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا))

[صحیح] سنن الترمذی:2344

......غربت کا علاج، تقدیر کے فیصلوں پر رضامندی:

﴿وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ یَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ﴾ [هود:6]

دوسرے مقام پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی قوت والا اور بہت رزق دینے ہے۔

﴿اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ﴾ [الذاریات:58]

☆......سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرمایا:

((إِنَّ الـرُّوحَ الأَمِينَ نَـفَـثَ فِی رُوعِی ، أَنَّـهُ لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ حَتَّى تَسْتَوْفِیَ رِزْقَهَـا ، فَـاتَّقُوا اللّهَ ، وَأَجْمِلُوْا فِی الطَّلَبِ ، وَلا يَحمِلَنَّكُمُ اسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ أَنْ تَطْلُبُوهُ بِمَعَاصِی اللّهِ ، فَإِنَّهُ لَا يُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّهِ إِلا بِطَاعَتِهِ))

[حسن] شرح السنة للامام البغوی 304/14 ، ح:4112

غربت کا علاج، طلب معاش کے حلال ذرائع

......غربت کا علاج، کسبِ معاش کے لیے محنت ومزدوری کرنا:

اللہ تعالیٰ نے روئے زمین میں پھیلے رزق کو تلاش کرنے کا حکم دیتے ہوئے اسے احسان سے تعبیر کیا ہے۔

﴿هُوَ الَّـذِیْ جَـعَـلَ لَـكُـمُ الْاَرْضَ ذَلُـوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِزْقِهٖ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ﴾ [الملك:15]

مزید دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَـاِذَا قُـضِـیَـتِ الـصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ [الجمعة:10]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

......رزقِ حلال کے لیے محنت ومزدوری، سیرت طیبہ کی روشنی میں:

محنت ومزدوری اور ہاتھ سے کما کر کھانے کو آپ ﷺ نے کس قدر ومنزلت کی نظر سے دیکھا، اس حوالے سے کتب حدیث میں ''باب طلب کسب الحلال'' کا مطالعہ کافی ہے۔ آپ ﷺ نے بچپن میں مکہ مکرمہ کے مقام اجیاد پر خود بکریاں چرا کر چرواہوں کو عزت بخشی اور اس کے بعد فرمایا: ہر نبی نے بکریاں چرائی، اور بکریاں چرانا کوئی معیوب اور حقیر نہیں بلکہ یہ وہ معزز پیشہ ہے، جسے ہر نبی نے اختیار فرمایا۔

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَا بعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا إِلَّا رَعَى الغَنَمَ))

اس پر آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے پوچھا: کیا آپ نے بھی بکریاں چرائی ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((نَعَمْ، كُنْتُ أَرْعَاهَا عَلَى قَرَارِيطَ لِأَهْلِ مَكَّةَ))

صحیح البخاری:2262

☆......سیدنا مقدام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ، خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ))

صحیح البخاری:2072

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سیدنا داود علیہ السلام کے ہاتھ سے کام کرنے کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ﴾ [الانبیاء:80]

☆......سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ، فَيَأْتِيَ بِحُزْمَةِ الحَطَبِ عَلَى ظَهْرِهِ، فَيَبِيعَهَا، فَيَكُفَّ اللّٰهُ بِهَا وَجْهَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ))

صحیح البخاری:1471

......غربت کا علاج، گداگری کی بجائے محنت ومزدوری:

☆......سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ، حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ القِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ))

صحیح البخاری:1474

......غربت کا علاج، طلب معاش میں حرام ذرائع سے بچنا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اناج کے ڈھیر کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اس کے اندر ڈالا تو انگلیوں پر تری (اناج میں پانی تھا) آ گئی۔ آپ ﷺ نے پوچھا:

((ما ھٰذا یا صاحِبَ الطَّعامِ؟ قالَ أَصابَتْهُ السَّماءُ یا رَسُولَ اللهِ))

آپ ﷺ نے اُسے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

((أَفَلا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعامِ کَیْ یَراهُ النّاسُ ، مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنِّی))

صحیح مسلم: 102

غربت کا علاج، اسلامی نظام معیشت

......اسلامی نظام معیشت میں مال کا بہاؤ دولت مندوں سے غریبوں کی طرف ہے:

﴿مَاۤ اَفَاۤءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ﴾ [الحشر:7]

☆......سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن (کا گورنر بنا کر) بھیجا تو فرمایا: تم انہیں اس کلمہ توحید کی دعوت دینا۔ اگر وہ لوگ اس بات کو مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر روزانہ پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ اسے بھی مان لیں تو پھر انہیں بتانا:

((فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَیْهِمْ صَدَقَةً فِی أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِیَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَی فُقَرَائِهِمْ))

صحیح البخاری:1395

......مالداروں کو زکاۃ ادا کرنے کا حکم:

﴿وَالَّذِیْنَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۞ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ﴾ [المعارج:24،25]

☆......مصارف زکوۃ کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰکِیْنِ وَالْعٰمِلِیْنَ عَلَیْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِی الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِیْنَ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِیْلِ فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ﴾

[التوبة:60]

......غربت کا علاج، حرام ذرائع آمدن کا انسداد:

اللہ تعالیٰ نے حرام کے تمام ذرائع، سود، جوا اور دھوکہ دہی سے اجتناب کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ [المائدة:90]

......غربت کا علاج تعیّشات کی بجائے سادگی:

☆......سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا، آپ نے اس سے گفتگو کی تو (خوف کی وجہ سے) اس کے کندھے کانپنے لگے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تسلی دیتے ہوئے فرمایا:

((هَوِّنْ عَلَيْكَ ، فَإِنِّي لَسْتُ بِمَلِكٍ ، إِنَّمَا أَنَا ابْنُ امْرَأَةٍ تَأْكُلُ الْقَدِيدَ))

[صحیح] سنن ابن ماجه:3312

☆......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف روانہ کرتے نصیحت فرمائی:

((إِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَإِنَّ عِبَادَ اللهِ لَيْسُوا بِالْمُتَنَعِّمِينَ))

السلسلة الصحيحة:353۔

☆......سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ ، وَرُزِقَ كَفَافًا ، وَقَنَّعَهُ اللهُ بِمَا آتَاهُ))

صحيح مسلم:1054

غربت وتنگدستی سے پناہ کی دعائیں

......غربت، فقیری اور ذلت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقیر، غربت اور ذلت سے اللہ تعالیٰ کی یوں پناہ پکڑتے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ ، وَالْقِلَّةِ ، وَالذِّلَّةِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ ، أَوْ أُظْلَمَ))

[صحیح] سنن ابو داود:1544

......کفر کے ساتھ غربت سے بھی اللہ کی پناہ طلب کرنے کا حکم:

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام تین تین مرتبہ ان کلمات سے کفر کے ساتھ فقیری سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے اور یوں دعا گو ہوتے:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ ، وَالْفَقْرِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))

[حسن الاسناد] سنن ابو داود:5090

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خطبہ رائٹر	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ تنویر الاسلام	03424449009	حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03424449009	03014843312	03015989211
03034125519	03017138746	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com